

لدبیات

شمرات

(از جاپِ نہال سیوہاروی)

باز برق طور جو سر قِ غریبان ہم فلن
 اے کو تجھ سے ہر فروزان ہمرو مرکی نہن
 الترام ناظر و منظر سے ہے زیب دہر
 نہن سے آئندہ ہے آئندہ سے نہن
 سرنگوں بیٹھے ہوئے کیا ہو نفس کو سے اڑو
 اتنی ہبت کیا نہیں ہوئے ایرانِ چین
 آئی اور اس رنگ سر آفاق میں آئی بہار
 تختہ لگلا جنت بن گئے کوہ و دمن
 کون ہے ناواقفِ رنجِ دجن اس ہر میں
 دیکھشمِ غور سے لے داقتِ رنجِ دجن
 اپنے بیاروں سے سرگرمِ تکلم ہو کبھی
 اے جاتِ عاشقان ملے شاہ پر شیرخون
 بعدِ منزلِ سر نظر کیوں بعدِ منزلِ پچھیں
 کامزن ہوا کامزن ہوا کامزن ہوا کامزن
 غیر کوکسِ مذہ سے لزامِ تباہی دیکھیو
 بن گئے دزِ چین خود حنا نزاد این چین
 کیا یہ لازم ہے کسی کی نہن کا ذرع کر دی
 اے جاتِ عاشقان ملے شاہ پر شیرخون
 اور ہی کچھ شان سے تیرے قتیلِ حُسن کی
 دل کو صدرِ نگ تھیل سے ہر خدا کی نہن
 اور ہی کچھ شان سے تیرے قتیلِ حُسن کی
 دل کو صدرِ نگ تھیل سے ہر خدا کی نہن
 دوز کئے کے یہ ہر لال بھی خونیں کفن
 ہے اب مہنگا مرہ حاضر پاک تاریخِ نزو
 چوڑ بھی لے قصہ خواں ذکرِ روایات کیں
 دو تھیں کا جہاں کہتا ہے تو جس کو بہشت
 ہر کسی خوشیدوں کی ایک چھٹی می کیں
 کامرا نہیں جو شیر نامکن نہیں
 چاہتی ہے سختی کس ارض سرب کو کن
 دیدہ مشائق واء، اک عمر سے ہوئے نہال
 کاش آجائیں کی سمت وہ رنگ چن